السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس عالم میں پیداشدہ مخلوقات کتنی ہیں؟کسی نے کہا ہے ایک ہزار آٹھ سوہیں،کسی نے اس سے کم بتایا ہے۔راجح بات کونسی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ہم کہتے ہیں :

اول : تواس مسئلے کا تعلق دین سے نہیں کہ ہم اس کی تحقیق کریں اور کسی شخص کے حسن اسلام کا تقاضا یہ ہے کہ وہ لایعنی چیزیں ترک کردے۔ تومسلمان کے لیے مناسب یہ ہے کہ وہ دین وعقیدہ اورایمان اوراسی طرح اللہ کی رضا اورناراضگی والے امور کے بارے میں معلومات حاصل کرے۔

دوم : لیکن اس سوال میں ایک دووجہ سے فائدہ ہے اوراللہ تعالیٰ کی قدرت کی معرفت ہے اوراس کی مخلوق کی عظمت جوپیدا کرنے والے کی عظمت پر دلالت کرتی ہے۔ تویہ نورایمان کی زیادت کا باعث بنتا ہے نتیجتاً بندہ اپنے رب کا مطیع ومنقاد ہوجاتا ہے۔ امام بیہقیؒ شعب ایمان میں ایک حدیث لائے اور صاحب مشکوۃ نے (471/2۔472)میں کنزالعمال (12/337) رقم :(3529) میں ذکرکیا ہے اوراشارہ کیا ہے کہ اسے حکیم الترمذی، ابویعلیٰ اورابوالشیخ نے "العظمة" میں اورامام بیہقیؒ نے شعب الایمان میں ذکرکیا ہے اورجوبروایت عمر ہے اسے ضعیف کہا ہے اوراس کے لفظ یہ ہیں : "جابر بن عبداللہ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں ان کی وفات کے سال ٹڈے ناپید ہوگئے توآپ رضی اللہ عنہ بڑے غمگین ہوئے توآپ نے ایک سوار عراق اورایک سوارشام کو بھیجا۔تاکہ وہ ٹڈی دل کے بارے پوچھیں کہ کہیں نظر آئے ہیں یا نہیں تویمن کی طرف جانے والے سوار نے ایک مٹھی ٹڈوں کی لاکر آپ کے سامنے رکھ دی۔

عمر رضی اللہ عنہ نے دیکھ کرمارے خوشی کے اللہ اکبر کہا، اور فرمایا : میں نے رسولؐ کو فرماتے ہوئے سنا، "اللہ تعالیٰ نے ایک ہزار امتیں پیدا فرمائی ہیں جن میں چھ سو سمندر میں اورباقی چار سو خشکی میں ہیں۔ سب سے پہلے نابود ہونے والی امت ٹڈی ہے جب ٹڈی نابود ہوجائیں گی توباقی امتیں بھی دھاگے میں پروئے ہوئے موتیوں کی طرف یکے بعد دیگرے ناپید ہونا شروع ہوجائیں گی۔ واللہ اعلم.

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص206

محدث فتویٰ